سوال

(56) کیا آسمانوں اور زمین کو کُن فَیَکُونُ سے پیدا کیا گیا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اللہ تعالیٰ نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں پیدا کیا یا کُن فَیَکُونُ سے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اللہ تعالیٰ نے زمین و آسمان کو چھ دنوں میں پیدا کیا۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

إِنَّ رَبَّكُمُ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ... سورة الاعراف ٥٤

''تمہارا رب وہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دنوں میں پیدا کیا ہے۔''

(نیز دیکھیے ھود: 11/7، الحدید: 57/4)

البتہ آسمانوں اور زمین کے درمیان جو کچھ پیدا کیا گیا ہے وہ انہی چھ دنوں کے دوران تخلیق کیا گیا ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَلَقَدْ خَلَقْنَا السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ وَمَا مَسَّنَا مِن لُّغُوبٍ ... سورة ق ٣٨

''یقینا ہم نے آسمانوں اور زمین اور جو کچھ اس کے درمیان ہے سب کو (صرف) چھ دن میں پیدا کیا اور ہمیں تکان نے چھوا تک نہیں۔''

اس کے علاوہ یہ مضمون الفرقان: 25/59، السجدۃ: 32/4 وغیرھا سورتوں میں بیان کیا گیا ہے۔

آسمانوں اور زمینوں کا چھ دنوں میں پیدا کرنا کُن فَیَکُونُ کے اصول کے منافی نہیں ہے۔ کُن فَیَکُونُ سے کسی چیز کا فوری اور اسی وقت ہونا ضروری نہیں ٹھہرتا۔ کُن فَیَکُونُ سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اسباب کا محتاج نہیں، جب کسی کام کو فوری کرنا چاہتا ہے تو فوری ہو جاتا ہے جبکہ کسی کام کے کرنے کا وقت مقرر کرے تو وہ اس مدت مقررہ میں ہو جاتا ہے کوئی رکاوٹ نہیں ڈال سکتا۔ سیدنا عیسیٰ علیہ السلام کو قرآن مجید میں کلمۃ اللہ کہا گیا ہے یعنی اللہ تعالیٰ نے انہیں اپنے کلمہ کن سے پیدا کیا۔ حالانکہ ان کی پیدائش کے واقعہ کی تفصیل پڑھنے

سے معلوم ہوتا ہے کہ ان کی ولادت کا عمل کافی وقت میں مکمل ہوا۔ پہلے فرشتے نے حضرت مریم کو بیٹے کی بشارت سنائی، اس پر اس سے کافی لفتگو ہوئی۔ بعد ازاں عیسیٰ علیہ السلام کی بطنِ مادر میں پرورش شروع ہوئی۔ حضرت مریم مَكَانًا قَصِيًّا (دُور کے مقام) پر چلی گئیں۔ وہاں انہوں نے سیدنا عیسیٰ علیہ السلام کو جنم دیا۔ (تفصیل کےلیے دیکھیے مریم : 16/35)اب دیکھیے عیسیٰ علیہ السلام اور آدم علیہ السلام کے بارے میں اللہ تعالیٰ کیا فرماتے ہیں :

إِنَّ مَثَلَ عيسىٰ عِندَ اللَّهِ كَمَثَلِ ءادَمَ خَلَقَهُ مِن تُرابٍ ثُمَّ قالَ لَهُ كُن فَيَكونُ ٥٩ ... سورة آل عمران

''اللہ کے نزدیک عیسیٰ کی مثال آدم کی مثال ہے جسے مٹی سے بنا کر کے کہہ دیا کہ ہو جا! تو وہ ہو گیا۔''

اس سے معلوم ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کسی کام کو جیسے، جب اور جتنے وقت میں کرنا چاہے وہ کام اللہ تعالیٰ کے ارادے اور حکمت کے مطابق ہو جاتا ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے :

بَديعُ السَّمٰوٰتِ وَالأَرضِ وَإِذا قَضىٰ أَمرًا فَإِنَّما يَقولُ لَهُ كُن فَيَكونُ ١١٧ ... سورة البقرة

''وہ زمین اور آسمانوں کا پیدا کرنے والا ہے، وہ جس کام کو کرنا چاہے فرما دیتا ہے کہ ہو جا، تو وہ ہو جاتا ہے۔''

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ افکارِ اسلامی

قرآن اور تفسیر القرآن، صفحہ :161

محدث فتویٰ